پروگرام نمبر ۱۲

Reviewed
May 30, 1984.
Dood Sayyd
B.O.

سامعین اِس سے قبل ہم نے نوعِ انسان کو مخلصی دینے والے کے بارے میں اُس پہلے مدہم وعدے کو دیکھا ہے جس کا ذکر پیدائش کی کتاب کے تیسرے باب کی پندرھویں آئیت میں ہے ۔" اور میں تیرے اور عورت کے درمیان اور تیری نسل اور عورت کی نسل کے درمیان عداوت ڈالوں گا ۔ وہ تیرے سَر کو کچلے گا اور تو اُسکی ایڑی پر کاٹیگا ٥"
اِس وعدے کے سبب سے بنی نوعِ انسان کیلئے اُمید کی ایک کرن نمودار ہوئی ۔ لیکن اُس بدی کے سبب سے جو طوفان سے پہلے ہوئی تھی اور جِسکی وجہ سے طوفان آیا ۔ اُمید کی یہ کرن تقریباً غائب ہوگئی ۔ طوفانِ نوح کی ایک معمولی سی مدت کے بعد جلد ہی دوبارہ آسمان پر بدی کے بادل چھا گئے ۔ وہ قدیم تہذیب و تمدن اور مملکت کے مراکز جو دریائے نیل اور فرات کے ساحلی علاقے میں واقع تھے بنی نوعِ انسان کو ذلیل کرنے والے بُت پرستی کے مراکز بن گئے ۔
لہٰذا ضروری تھا کہ کسی جگہ کوئی شخص خدائے واحد اور برحق کیلئے اُٹھ کھڑا ہو ۔ ہنیں تو تمام نسلِ انسانی لاعلاج اور برباد ہو جائے گی ۔ یہ کام عبرانیوں کا جلالی مقصدِ زندگی تھا ۔ موجودہ وقت کیلئے خدا نے حام اور یافت کی انسال کو چھوڑ دیا ہے اور سوائے ایک خاندان کے جو کسدیوں کی شاخ سے نکلا ۔ اُس نے سِم کی عظیم نسل کو بھی چھوڑ دیا ۔ الٰہی مقصد یہ ہے کہ اُس کا عرفان قائم رہے اور آخرکار موجودہ نسل کے ذریعے تمام انسال اُس خدائے عظیم کی رفاقت میں شریک ہوں ۔
یہاں تک انسانوں کی نسبت واقعات توجہ کا مرکز بن گئے ہیں ۔ اِس لئے آدمیوں میں صرف چند ایک کا تذکرہ کیا گیا ہے ۔
یہ مقدس مورخ ایسے لمبے ڈگ بھر گیا ہے کہ صدیاں گزر گئی ہیں یعنی جیسے کہ اہم واقعات کے سِلسلۂ کوہ کی ایک چوٹی سے دوسری تک ۔ اِس نقطے کے آگے انسان توجہ کا مرکز بن جاتے ہیں اور تاریخ کا وسیع دھارا ایک واحد نسل یعنی عبرانی نسل تک محدود ہو جاتا ہے اور اِن حدود میں رفتہ رفتہ وسیع تر ہو جاتا ہے ۔
اُس زمانے کی کہانی چار عظیم قدیم بزرگوں کی زندگیوں کا بیان کرتی ہے یعنی ابرہام ۔ اضحاق ۔ یعقوب اور یوسف جو عبرانیوں کے تاسیسی آباؤ اجداد تھے ۔ بائبل مقدس میں پیدائش ۱۱ باب اُسکی 27 ویں آئیت سے لیکر 25 باب کی ۱۰ ویں آئیت تک ابرہام کی مکمل سوانح حیات درج ہے ۔
وقت کی کمی کے باعث پورے بیان کو اِس پروگرام میں شامل کرنا ہمارے لئے ممکن نہیں ہے ۔ بہرکیف پروگرام کی ضرورت کے مطابق چند حوالہ جات شامل کر رہے ہیں ۔
ابرہام ایمانداروں کا باپ ہونے اور عبرانی نسل کے بانی ہونے کی حیثیت سے تمام زمانوں کی عظیم ترین ہستیوں میں سے ایک ہے اُسکی سوانحِ حیات قدرتی طور پر دو حصوں میں منقسم ہے نمبر ۱ مسافرت کی زندگی اور نمبر ۲ حبرون میں بود و باش ۔

پیدائش ۱۱ باب اُسکی 27 سے 32 آیئت تک لکھا ہے۔ " یہ تارح کا نسب نامہ ہے
تارح سے ابرام اور نحور اور حاران پیدا ہوئے اور حاران سے لوط پیدا ہوا اور حاران
اپنے باپ تارح کے آگے اپنی زاد بوم یعنی کسدیوں کے UR میں مرا۔ اور ابرام اور
نحور نے اپنا اپنا بیاہ کرلیا۔ ابرام کی بیوی کا نام ساری اور نحور کی بیوی کا نام ملکہ
تھا جو حاران کی بیٹی تھی۔ وہی ملکہ کا باپ اور اِسکہ کا باپ تھا اور ساری بانجھ تھی۔
اُس کے کوئی بال بچہ نہ تھا اور تارح نے اپنے بیٹے ابرام کو اور اپنے پوتے لوط کو جو
حاران کا بیٹا تھا اور اپنی بہو ساری کو جو اُسکے بیٹے ابرام کی بیوی تھی ساتھ لیا اور وہ سب
کسدیوں کے UR سے روانہ ہوئے کہ کنعان کے مُلک میں جائیں اور وہ حاران تک
آئے اور وہیں رہنے لگے اور تارح کی عمر دو سو پانچ برس کی ہوئی اور اُس نے
حاران میں وفات پائی۔"

سامعین! اِن آیات سے آپکو ابرہام کی ابتدائی سکونت گاہ کا پتہ چل گیا ہوگا۔ ابرہام UR
کا پیدائشی باشندہ تھا یہ مقام جنوبی فرات کے زیریں علاقے میں تھا اور اُولین ایشیائی تہذیب
و تمدن کا مرکز تھا۔ شروع میں یہاں کی آبادی یا تو حامی تھی یا تورانی۔ مگر بعد میں فتوحات
کے سبب سے یہ سامی بن گئی۔ برملا طور پر یہ آبادی بُت پرست تھی۔

بائیبل مقدس میں یشوع 24 باب اُسکی 2 آیئت میں لکھا ہے۔ " تب یشوع نے اُن
سب لوگوں سے کہا کہ خداوند اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہے کہ تمہارے آبا یعنی ابرہام
اور نحور کا باپ تارح وغیرہ قدیم زمانے میں بڑے دریا کے پار رہتے اور دوسرے
معبودوں کی پرستش کرتے تھے۔"

اگر ہم پیدائش 12 باب ایک سے 3 آیئت تک کا بھی مطالعہ کریں تو ہمیں اندازہ ہوگا
کہ خدا نے کب ابرہام کو الٰہی بلاوا سنایا اور کب اُس سے عہد باندھا۔" اور خداوند نے
ابرہام سے کہا کہ تو اپنے وطن اور اپنے ناتے داروں کے بیچ سے اور اپنے باپ
کے گھر سے نکل کر اُس مُلک میں جا جو میں تجھے دکھاؤں گا۔ اور میں تجھے ایک بڑی
قوم بناؤں گا اور برکت دوں گا اور تیرا نام سرفراز کروں گا۔ سو تو باعث برکت ہو
جو تجھے مبارک کہیں اُن کو میں برکت دوں گا اور جو تجھ پر لعنت کرے اُس پر میں
لعنت کروں گا اور زمین کے سب قبیلے تیرے وسیلے سے برکت پائیں گے۔"

اِس جگہ ابرہام نے الٰہی بلاوا سُنا کہ وہ اپنے باپ کے گھر ناتے دار اور زاد بوم کو
چھوڑ دے اور ایسے مُلک کی تلاش میں نکل پڑے جس کی نشان دہی بعد میں ہوگی۔
مذہب کی حیثیت سے یہ بلاوا اور اِس کا نتیجہ آدم کے اپنے رُتبے سے گرنے سے لیکر

اُس وقت تک سب سے اہم واقعہ تھا۔ خُدا نے اِس بلاوے کو شرط سمجھ کر ابرہام سے
اپنا عہد باندھا۔ اِس عہد میں چار وعدے تھے۔ پہلا ایک بڑی قوم بننے کا وعدہ۔ جو عبرانی
یعنی یہودی لوگوں کے ذریعے پُورا ہوا۔ اپنے زمانے کے تمام مشہور لوگ مثلاً
دوسرا نام سرفراز ہونے کا وعدہ حالانکہ ظالم نمرود۔ فرعون اور قیصر ~~کے لوگ~~ اپنی زندگی
کے دوران دُنیا کے اندازے میں بالاتر مقام رکھتے تھے لیکن ان میں سے کوئی تاریخ میں اِس
قدر وسیع نشان پیدا نہ کر سکا اور نہ ہی اپنے آپکو اور اپنے خیالات کو نسلِ انسانی پر اِس
طرح ذہن نشین کروا سکا۔
تین عظیم مذاہب آج ابرہام کو ایمانداروں کا باپ مانتے ہیں یعنی یہودی۔ مسیحی اور مسلمان
تیسرا ایک مُلک کا وعدہ یہ وعدہ عبرانیوں کے کنعان پر قابض ہونے کی صُورت میں پُورا ہوا۔
چوتھا تمام قوموں کیلئے باعث برکت ہونے کا وعدہ۔ یہ وعدہ دو ہزار سال بعد مسیح
میں اور انجیل کی عالمگیر نشر و تشہیر میں پُورا ہوا اور اب تک جیسے کہ پانی کی سطح پر ہم مرکز
دائرے پھیلتے ہیں یہ وعدہ پُورا ہو رہا ہے۔
سامعین! اِس سے بڑھ کر زندہ اُمید ہمارے لئے یقیناً اور کوئی نہیں ہو سکتی کہ ہم اُس
خُدائے برحق کے ماننے والے ہیں جو دین و دُنیا کا مالک ہے۔ ہم اُسکی چراگاہ کی بھیڑیں
ہیں اور وہ ہمارا چوپان و نگہبان ہے۔
آئیں ہم سب خُداوند کی حمد و ثنا اور ستائش کے
گیت ابدی خوشی سے معمور ہو کر گائیں تاکہ اُس کا نام اور کلام روشنی کی وہ کرن بن
جائے جِس سے تاریکی میں ڈوبا ہوا گوشہ گوشہ منور ہو کر بقعۂ نور بن جائے۔

+

S.NO	REEL.NO	BOOK.NO	SONG.NO	DURATION
15	2	11	1	3.18

اے جہانو ہم خداوند کے گیت گائیں خوش آوازی سے
ہو جائیں خوشی سے معمور اور ہمت سے اُس کے حضور

ابھی آپ نے اِس پروگرام میں خُدا کی طرف سے ابرہام کیلیئے الٰہی بُلاوے کے بارے میں سُنا کہ وہ اپنا گھر بار چھوڑ کر ایسے مُلک کی تلاش میں نِکل پڑا جسکی نشاندہی بعد میں ہو گی۔ آپ نے یہ بھی سُنا کہ خُدا نے کس طرح اِس وعدے کو شرط سمجھ کر ابرہام سے اپنا عہد باندھا۔ ہم اپنے اگلے پروگرام میں سُنیں گے کہ ابرہام نے کس قدر دلیرانہ ایمان کے ساتھ خُدا کے حُکم کی تعمیل کی اور ایک ایسی منزل کی طرف رختِ سفر باندھا جسکا عِلم اُسے پہلے سے نہ تھا۔ ہمیں یقین ہے کہ نہ صرف آپ خود یہ پروگرام سُنیں گے بلکہ اپنے دوستوں کو بھی دعوت دیں گے کہ ہمارے ساتھ شامل ہوں جب ہم دوبارہ کلامِ الٰہی میں انسانی عروج و زوال پیش کریں گے۔ اِس پروگرام کی اہمیت اور تقدس کو ذہن میں رکھتے ہوئے آپ سے درخواست ہے کہ اِس سلسلے کا کوئی بھی پروگرام سُننا مت بھولیئے گا۔

بہنو اور بھائیو اپنی معلومات میں اضافہ کرنے کیلیئے اور کلامِ الٰہی کے گہرے مُطالعے کیلیئے اگر آپ ہمارے نشر کردہ اِس پروگرام کا مسوّدہ حاصل کرنا چاہیں تو ہمیں لکھ کر مسوّدہ نمبر 12 طلب کریں۔

پروگرام کے پتے کا اعلان ہم اِس پروگرام کے آخر میں کریں گے۔ یہ مسوّدہ آپکو تقریباً چھ ہفتے میں مِل جائیگا۔

اب اِجازت دیجیئے

خُدا حافِظ